غزل

عابد صدیق مرحوم

چاند کو تیرہ شبی نے دیکھا
ایک لمحے کو صدی نے دیکھا

چاند سے کس نے ملائیں آنکھیں
چاند کو یوں تو سبھی نے دیکھا

شہر میں ہم نے وفا کو ڈھونڈا
دشت آشفتہ سری نے دیکھا

دیکھ کر پھیر لیں آنکھیں جس نے
مڑ کے دیکھا تو اُسی نے دیکھا

درد اٹھا تو سبھی چونک پڑے
چاند نکلا تو سبھی نے دیکھا

وہ مجھی میں جو کبھی رہتا تھا
پھر نہ وہ شخص کسی نے دیکھا

روتے آئے ہیں مسیحا عابدؔ
یہ بھی دن جاں بلبی نے دیکھا

(۱۹۶۲ء)